اختر شیرانی

(1905 – 1948)

محمد داؤد خاں اختر شیرانی راجستھان کے شہر ٹونک میں پیدا ہوئے۔ وہ اردو کے مشہور محقق اور ادیب حافظ محمود خاں شیرانی کے بیٹے تھے۔ ریاست ٹونک کا ماحول نہایت علم پرور اور زبان و ادب کو فروغ دینے والا تھا۔ اختر شیرانی کی پرورش اسی ماحول میں ہوئی۔ انھیں فطرت سے بے پناہ لگاؤ تھا۔ قدرتی مناظر کو انھوں نے خوبصورتی کے ساتھ پیش کیا ہے۔ اختر شیرانی کو رومانی شاعر کہا جاتا ہے۔ ان کی شاعری میں گیتوں جیسی روانی اور نغمگی ہے۔ نظم، گیت اور سانیٹ ان کی پسندیدہ اصناف ہیں۔ ان کی شاعری کا کلّیات شائع ہو چکا ہے۔

اختر شیرانی کی نظموں کا دوسرا اہم موضوع حب الوطنی ہے۔ ان کی نظموں میں اپنی دھرتی اور اس کے حسن کے جلووں کا عکس جھلکتا ہے۔ جنھیں پڑھ کر ایک مانوس فضا کا احساس ہوتا ہے۔ اختر شیرانی مقبول اور باکمال شاعر تھے۔ ان کا انتقال عین جوانی میں ہوا۔

© NCERT not to be republished

ایک دیہاتی لڑکی کا گیت

سنو! یہ کیسی آواز آرہی ہے
کوئی گاؤں کی لڑکی گارہی ہے

فضا پر، بستیوں پر، جنگلوں پر
دھواں دھار ایک بدلی چھا رہی ہے

چھما چھم مینہہ کی بوندیں پڑ رہی ہیں
کہ ساون کی پَری کچھ گا رہی ہے

ہوا کی سرسراہٹ ہے کہ فطرت
پرانی زندگی دُہرا رہی ہے

یہ گھر سسرال ہوگا شاید اُس کا
جبھی ماں باپ کی یاد آرہی ہے

جبھی مصروف ہے آہ و فغاں میں
جبھی غمگین لے میں گا رہی ہے

© NCERT not to be republished

شوالے میں گجر بھی جاگ اٹّھا ٹھناٹھن ٹھن کی آواز آ رہی ہے
کوئی چڑیا نکل کر گھونسلے سے گھنے جنگل میں منگل گا رہی ہے
کوئی بکری کہیں کرتی ہے میں میں کوئی بچھیا کہیں چلّا رہی ہے
مگر ان سب سے بے پروا وہ لڑکی
برابر گیت گائے جا رہی ہے

(اخترؔ شیرانی)

© NCERT not to be republished

مشق

- **معنی یاد کیجیے:**

فضا	:	ماحول
غم گین	:	رنجیدہ، اداس
مصروف	:	مشغول
آہ وفغاں کرنا	:	دکھ درد کا اظہار کرنا
گجر	:	گھنٹا
منگل گانا	:	خوشی کے گیت گانا
شِوالہ	:	شِومندر
بچھیا	:	گائے کا مادہ بچّہ

غور کیجیے:

☆ نظم میں ایک لفظ ''جبھی'' کا استعمال کیا گیا ہے۔ یہ ''جب'' اور ''ہی'' کا مرکّب ہے۔اسی طرح ''ہی'' کے استعمال سے بننے والے دوسرے الفاظ بھی ہیں۔مثلاً ''تب'' اور ''ہی'' مل کر ''تبھی بنا ہے۔ ''اب'' اور ''ہی'' مل کر ''ابھی'' بنا ہے۔''کب'' اور ''ہی'' مل کر ''کبھی'' بنا ہے۔

☆ نظم میں '' آہ و فغاں'' کی ترکیب بھی آئی ہے۔اس میں دو الفاظ '' آہ'' اور ''فغاں'' کو ملانے کے لیے واوٗ کا استعمال کیا گیا ہے۔ یہاں واوٗ کے معنی ''اور'' کے ہیں۔قواعد میں اس ''واوٗ'' کو حرفِ عطف کہا جاتا ہے۔

سوچیے اور بتائیے:

1۔ لڑکی کے گاتے وقت کس طرح کا ماحول تھا؟
2۔ لڑکی غمگین لے میں کیوں گا رہی تھی؟
3۔ لڑکی کن چیزوں سے بے پروا ہو کر گا رہی تھی؟

عملی کام:

☆ حرفِ عطف ''واوٗ'' کے ذریعے دو لفظوں کو ملانے کی کچھ مثالیں لکھیے۔

© NCERT not to be republished